



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روح پاک چیز ہے یا پلید؟ اگر پاک ہے تو کافروں کو نجس کیوں کہا گیا؟ کیونکہ ان میں بھی روح ہے۔ اگر پلید ہے تو پاک کوئی بھی نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: حدیث میں ہے

((کل مولود یولد علی فطرة فإیواه یهودانه أو ینصرانه أو یمجسانه))

”ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بناتے ہیں یا نصرانی یا مجوسی۔“

:قرآن مجید میں بھی اس کا اشارہ موجود ہے

فَظَرَّتِ اللّٰهُ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا لَا تَبْدِلُ خَلْقَ اللّٰهِ

”خدا کی فطرت (توحید) کو لازم پکڑو، جس پر لوگوں کو پیدا کیا اس کو نہ بدلو۔“

(اس آیت و حدیث سے معلوم ہوا کہ پیدائش کے وقت روح پاک ہوتی ہے پھر شرک سے نجس ہو جاتی ہے۔ (فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۵، ۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 387

محدث فتویٰ